نوٹ :- اس خطبہ میں بھی حضرت امیرالمؤمنین علیہ السلام عظمت وجلال الہٰی اور اپنے اسرار ولایت بیان فرمائے ہیں۔ البتہ بعض جملے دقیق اسرار کے حامل ہیں ان میں سے ایک فقرہ جو اکثر طبائع میں کھٹک سکتا ہے وہ کلمہ ہے انا العابد والمعبود ہو کہ حضرت نے اپنے نفس کو معبود کیسے فرمایا۔ مگر توحید باری تعالیٰ کے اقرار کے بعد ظاہر ہے کہ آپ کا یہ جملہ صرف مجازی معنی کا حامل ہے اس لئے کہ معبودیت کا ادعا اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ وحدت و معبودیت حق سے انکار ہو پس اس جملہ کی معنی و مطلب یہ ہو گا کہ آپ مظہر معبودیت ہیں عابد جس قدر عبادت میں اور عبد جس قدر عبودیت میں بڑھتا ہے اسی قدر وہ مظہر اوصاف معبود اور متخلق باخلاق معبود ہوتا جاتا ہے۔

اس کو عارفین کی زبان میں یوں بھی کہا جاتا ہے کہ العبودیۃ جوھرۃ کنھھا الربوبیۃ یعنی عبودیت کاملہ وہ جوہر ہے جس کی کنہ ربوبیت کی حقیقت ہے۔ کمال عبودیت مقام وصال بساحت قدس ربوبیت ہے۔

لہٰذا ہر ذی علم کو چاہیئے کہ اپنی عقل وفہم اور ایمان ومعرفت کے مطابق تاویل کر لے اور نافہمی کی وجہ انکار کر کے ضلالت کفر میں نہ جا گرے۔ ارشادات امام کا انکار آسان ہے مگر دولت ایمان کا سنبھالنا مشکل ہے۔

خطبة التطنجیّہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یا علیؑ تم قسیم الجنت والنار ہو تمہاری ہی محبت کی وجہ ابرار اور فاجرین کی شناخت کی جاتی ہے اور نیک وشریر لوگوں میں تمیز کی جاتی ہے اور مومن وکافر پہچانا جاتا ہے اسی ارشاد سے اس مشہور خطبہ پر دلیل لی جاتی ہے جو تطنجیہ کے نام سے مشہور ہے جس کا ظاہر عجیب اور باطن بے انتہا عمیق ہے پس اس کے پڑھنے والے کو کوفہ اور مدینہ کے درمیان پڑھنے سے احتراز کرنا چاہیئے۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا۔

الحمد للّٰہ الذی فتق الاجوآء وخرق الھوآء وعلق الارجآء واضآء الضیآء واحیی الموتیٰ وامات الاحیاء احمدہ حمداً سطع فارتفع وشعشع فلمع حمداً یتصاعد فی السمآء ارسالہ ویذھب فی الجوّ اعتد اللہ خلق السموات بلا دعائم واقامھا بغیر

تمام حمد اس اللہ کے لئے ہے جس نے فضا کو پھیلایا۔ ہواؤں کو جاری کیا امیدوں کو معلق کیا اور روشنی کو چمکایا، مردوں کو زندہ کرتا اور زندوں کو مارتا ہے میں اس کی ایسی حمد کرتا ہوں جو ساطع اور بلند ہو کر چکا چوند پیدا کی متجلی ہوتی اور صعود کرتی ہے آسمانوں میں اور گذرتی ہے خلاؤں سے اعتدال کے ساتھ اس نے پیدا کیا آسمانوں کو بغیر ستون کے اور قائم کیا ان کو بغیر

قواتم وزینها بالكواكب المصیات
وحبس فی الجو سحائب مكفهرات المكفهر
السحاب الغلیظ الاسود وخلق الجبال
والبحار علی تتلاطم تیار رقیق ترلق
وفتق رتجاها تتغطمطت امواجها
احمده وله الحمد واشهد ان
لا اله الا الله واشهد ان محمدا
عبده ورسوله انتجبه من الجبوحة
العلیا وارسله فی العرب العرباء ابتعثه
هادیا مهدیا حلا حلا طلسمیا فاقام
الدلائل وختم الرسائل نصر به المسلمین
واظهر به الدین صلی الله علیه وعلی
اله الطاهرین۔

ایها الناس! انیبوا الی شیعتی
والتزموا بعیتی وواظبوا علی الدین
بحسن الیقین وتمسکوا بوصی نبیکم الذی
به نجاتکم وبحبه ویوم المحشر
منجاتکم فانا الامل والمامول انا
الواقف علی التطنجین انا الناظر فی
المشرقین والمغربین رایت رحمة الله
والفردوس ورای العین وهو فی البحر
السابع یجری فی الفلك فی زخاخیر
النجوم ذ الحبك ورایت الارض
ملتفة كالتفاف الثوب القصور
وهی خزف من التطنج الایمن

پایہ کے اور زینت دی ان کو روشن ستاروں سے اور ردکا فضائے بسیط میں ان بادلوں کو جو سیاہ ہیں اور خلق کیا پہاڑوں کو اور سمندروں کو بلند ہوتی ہوئی رقیق موجوں پر جو بلند وپست ہو کر پھیل گیئں پس اس کی موجیں بہت بلند ہوئیں میں اس کی حمد کرتا ہوں اور حمد اسی کے لئے ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں جن کو خانوادۂ بزرگ سے منتخب کیا اور عرب میں پیغمبر بنا کر بھیجا اور انکو ہادیٔ مہدی اور طلسم کا حل کرنے والا بنا کر مبعوث کیا پس دلیلوں کو قائم کیا کتب کو ختم کیا اور ان کے ذریعہ مسلمانوں کی نصرت کی اور دین کو ظاہر کیا۔ اللہ ان پر اور ان کی آل پاک پر درود بھیجے۔

اے گروہ مردم میرے شیعوں کی طرف رجوع ہو اور میری بیعت کو اپنے اوپر لازم قرار دو اور حسن یقین کے ساتھ دین پر قائم رہو اور اپنے نبی کے وصی سے متمسک رہو جس کی محبت سے تمہاری نجات وابستہ ہے وہ تمہیں یوم محشر نجات دلانے والا ہے پس میں امیدوں کا ماوی و ملجا ہوں اور وہ ہوں جس سے امیدیں وابستہ ہیں میں تطنجین سے واقف ہوں میں مشرقین ومغربین کا ناظر ہوں میں نے اللہ کی رحمت کو دیکھا اور فردوس کو اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں جو ساتویں سمندر میں ہے جو فلک میں ستاروں کے جمگھٹ میں گردش کرتا ہے میں نے زمین لپٹی ہوئی دیکھی ہے جیسا کہ دھلے ہوئے کپڑے تہہ کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ زمین) قطنج کی داہنی جانب کا ایک ٹکڑا ہے جو ملا ہوا ہے مشرق سے یہ

متمایلی المشرق والتطنجان خلیجات
من مآء کانهما ایسار تطنجین وانا
المتولی دائرتها وما افردوس وماهم
فیه الا کالخاتم فی الاصبع ولقد رایت
الشمس عند غروبها وهی کالطایر
المنصرف الی وکرہ ولولا اصطکاك لسراس
افردوس واختلاط التطنجین ومرید
الفلك لیسمع من فی السموات الارض
رویه حمیه دخولها فی المآء الاسود
وهی العین الحمئة ولقد علمت عجائب
خلق الله مالا یعلمه الا الله وعرفت
ماکان ومایکون وما کان فی الذر الاول
مع من تقدم مع آدم الاول ولقد
کشف لی فعرفت وعلمنی ربی فتعلمت
الا فعوا ولا تفجوا ولا ترتجوا فلولا خوفی
علیکم ان تقولوا جن او ارتد لاخبرتکم
بما کانوا وما انتم فیه وما تلقونه
الی یوم القیمة بعلم اوعز الی فعلمت
ولقد ستّر علمه عن جمیع النبیین
الا صاحب شریعتکم هذا صلی الله علیه
وآله فعلمنی علمه علمته علمی الا وانا
نحن النذر الاولی ونحن النذر الا
خرة والاولی ونذر کل زمان واوان
وبنا هلك من هلك وبنا نجی من نجی فلا
تستطیعوا ذلك فینا فوالذی فلق الحبة

دونوں تطنجان پانی کی دو خلیجیں ہیں گویا کہ وہ دونوں تطنجین
کے دو بازو ہیں اور میں متولی ہوں ان کی گردش کا افردوس
کیا ہے اور جو کچھ اس میں ہے وہ مثل انگوٹھی کے ہے جو انگلی
میں ہو۔ بہ تحقیق کہ میں نے آفتاب کو اس کے غروب ہوتے
وقت دیکھا ہے اور وہ اس طائر کے مثل رہتا ہے۔ جو
لوٹتا ہے اپنے آشیانہ کی طرف اور اگر افردوس کے سرکا
اصطکاک نہ ہوتا اور تطنجین کا اختلاط نہ ہوتا اور فلک
کی روانی نہ ہوتی تو جو کچھ آسمانوں اور زمین پر ہوتا ہے
سنائی دیا جاتا۔ یہ گرم اور بوسیدہ ہو کر سیاہ پانی میں اور
سیاہ گدلے چشمہ میں داخل ہوتے ہیں یہی گرم چشمہ
ہے بیشک میں ان عجائبات خلق خدا کو جانتا ہوں
جن کو اللہ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا اور میں حالات
گذشتہ وآئندہ کو جانتا ہوں جو عالم ذر اول میں ان
لوگوں کے ساتھ گذرے جو آدم اول کے ساتھ تھے اور
بیشک میرے لئے پردے اٹھا دیئے گئے اور میں نے
معرفت حاصل کی اور میرے رب نے مجھے تعلیم دی اور
میں نے اس سے سیکھا آگاہ ہو جاؤ یاد رکھو اور تنگ دل
نہ ہو اور مت گھبراؤ اگر تم سے مجھے خوف نہ ہوتا کہ تم کہو
گے کہ علی کو جنون ہو گیا ہے یا وہ حق سے ہٹ گیا ہے تو
میں اس علم کے ذریعے جو میرے رب نے مجھے عنایت
فرمایا ہے تم کو جو کچھ واقعات گذر چکے ہیں جو گذر رہے
ہیں اور جو کچھ قیامت تک گذرنے والا ہے سب سنا
دیتا۔ یہ وہ علم ہے جسے خدا نے تمام انبیاء سے بھی
پوشیدہ رکھا سوائے تمہارے نبی کے پس میں نے اپنا
علم ان کو دیا اور انہوں نے اپنا علم مجھکو دیا۔ آگاہ ہو جاؤ کہ

وبرا النسمة وتفرد بالجبروت والعظمة
لقد سخرت لی الرياح والهوام والطیور
عرضت علی الدنیا فاعرضت عنها انا
کاب الدنیا لوجهها فمنی متی یلحق
بی اللواحق لقد علمت ما فوق الفردوس
الاعلی وما تحت السابعة السفلی وما
فی السموات العلی وما بینهما وما تحت
الثری کل ذلک علم احاطة لاعلم
اخبار اقسم برب العرش العظیم لو شئت
اخبرتکم بآبائکم واسلافکم این کانوا
وممن کانوا واین هم الآن وما صاروا
الیه فکم من آکل منکم اکل لحم
اخیه وشارب براس ابیه وهو یشتاقه
ویرتجیه هیهات هیهات اذا کشف
المستور وحصل ما فی الصدور وعلم
وارد من الضمیر وایم الله قد کوزتم
کوزات وکررتم کرات وکم من بین
کرة وکرة من آیة وآیات ما بین مقتول
ومیت فبعض فی حواصل الطیور وبعض
فی بطون الوحش والناس ما بین ماض
وذاہب ورائح وغاد لو کشف لکم ما کان منی
فی القدیم الاول وما یکون منی فی الآخر
لرأیتم وما یکون عجائب مستعظمات
وامور مستعجبات وصنائع واحاطات
انا صاحب الخلق الاول قبل نوح الاول

ہم ہی زمانہ اول والوں کے نذیر ہیں اور ہم ہی دنیا و
آخرت میں نذیر ہیں اور ہر زمانہ و ہر دور میں نذیر ہیں۔
اور جو ہلاک ہوا ہماری ہی وجہ سے اور جس نے نجات پائی
ہمارے ہی وسیلہ سے اس کو ہمارے لئے کوئی بڑی بات
نہ سمجھو قسم ہے اس کی جس نے دانہ کو شگافتہ اور جان کو
پیدا کیا اور جو اپنی عظمت و جبروت میں منفرد ہے بیشک
میرے لئے ہوا حشرات الارض اور پرندے مسخر کر دیئے
گئے ہیں اور دنیا مجھے پیش کی گئی تو میں نے اس سے اعراض
کیا میں دنیا کو منہ کے بل الٹا پھینک دینے والا ہوں پس۔
ملنے والے کب مجھ سے ملحق ہو سکتے ہیں۔ بیشک میں جانتا
ہوں کہ فردوس اعلیٰ کے اوپر کیا ہے اور ساتویں طبق کے
نیچے کیا ہے۔ اور بلند آسمانوں میں ان کے درمیان اور تحت الثریٰ
میں کیا ہے۔ یہ سب علم احاطی سے جانتا ہوں نہ کہ علم
اخباری سے عرش عظیم کے رب کی قسم کہ اگر میں چاہوں
تو تم کو تمہارے آبا و اجداد کی خبر دوں کہ کہاں تھے اور کن
لوگوں میں تھے اور اب کہاں ہیں اور کس حال میں ہیں پس
تم میں کتنے ہیں جو اپنے بھائی کا گوشت کھانے والے اور
اپنے باپ کے سر کی مٹی کے پیالے میں پانی پینے والے ہیں
اور وہ اس کا مشتاق اور آرزومند ہے افسوس افسوس اس
وقت پوشیدہ چیزیں ظاہر ہو جائیں گی اور جو کچھ دلوں میں
ہے واضح ہو جائے گا اور واردات ضمیر معلوم ہو جائیں
گے۔ خدا کی قسم تم کتنے ہی مرتبہ چکر کھا ئے ہو اور کتنی مرتبہ
پلٹے ہو ایک دور سے دوسرے تک کتنی نشانیاں ظاہر
ہوئیں اور وہ نشانیاں جو مقتول اور میت کے درمیان ہیں
بعض تو پرندوں کے پیٹ میں ہیں اور بعض درندوں کے

ولو علمتم ما كان بين آدم و نوح من
عجائب اصطنعتها و امم اهلكتها فحق
عليهم القول فبئس ما كانوا يفعلون
انا صاحب الطوفان الاول انا صاحب الطوفان
الثانی انا صاحب سيل العرم انا صاحب
الاسرار المكنونات انا صاحب عاد والجنات
انا صاحب ثمود والآيات انا مدمرها
انا مزلزلها انا مرجعها انا مهلكها انا مدبرها
انا بانيها انا داحيها انا مميتها انا محييها
انا الاول انا الآخر انا الظاهر انا الباطن
انا مع الكور قبل الكور انا مع الدور قبل
الدور انا مع القلم قبل القلم انا مع اللوح
قبل اللوح انا صاحب الازلية الاولية
انا صاحب جابلقا وجابرسا انا صاحب
الرفرف وبهرام انا مدبر العالم الاول
حين لا سمائكم هذه ولا غبرائكم

فقام ابن صويرمه وقال انت
انت يا امير المومنين ع

فقال انا انا لا اله الا الله ربی و
رب الخلائق اجمعين له الخلق والامر
الذی دبر الامور بحكمته وقامت
السموات والارضون بقدرته كانی
بضعيفكم يقول الا تسمعون ما يدعيه
علی ابن ابی طالب فی نفسه وبالامس
تكفهر عليه عساكر اهل الشام فلا يخرج

پیٹ میں لوگ گذرنے والے آنے والے اور صبح و شام مرنے
جینے والے ہیں۔ اگر تم پر وہ اسرار کھل جائیں جو دور قدیم میں
مجھ پر گذر رہے ہیں اور جو میرے ساتھ دور آخر میں گذرنے
والے ہیں تو تم عجائبات مشاہدہ کروگے اور حیرت انگیز امور
صنائع دیکھوگے۔ میں نوح اول سے پہلے خلقت اول کا
ساتھی ہوں اگر تم جانتے کہ آدم و نوح کے درمیانی دور میں جو
کچھ عجائبات مجھ سے ظاہر ہوئے اور جو امتیں مجھ سے ہلاک
ہوئیں پس خدا کا عذاب ان کے لئے ثابت ہوگیا کہ وہ بہت
برے افعال کرتے تھے (تو البتہ تم حیرت میں پڑ جاتے)
میں ہی صاحب طوفان اول ہوں میں ہی دوسرے طوفان
والا ہوں میں بند کو توڑ کر نکلنے والے سخت سیلاب کا مالک
ہوں۔ میں ہی چھپے ہوئے اسرار کا مالک ہوں میں ہی قوم
عاد اور ان کے باغات کا تباہ کرنے والا ہوں میں ثمود اور
ان کی نشانیوں کا مٹانے والا ہوں میں ہی ان پر زلزلہ لانے
والا ہوں، میں ہی ان کا مرجع ہوں ان کو ہلاک کرنے والا ان
کا مدبر ان کا بانی ان کا پھیلانے والا ان کو مارنے والا اور
ان کو حیات دینے والا ہوں میں اول ہوں، میں آخر
ہوں میں ہی ظاہر اور میں ہی باطن ہوں میں ہر زمانہ کے
ساتھ اور ہر زمانہ سے پہلے تھا میں ہر دور کے ساتھ اور ہر
دور سے پہلے تھا میں قلم (قدرت) کے ساتھ تھا اور اس
سے پہلے میں لوح محفوظ کے ساتھ ہوں اور اس سے پہلے
تھا میں صاحب ازل ہوں میں جابلقا اور جابلسا کا مالک
ہوں میں رفرف (مقام اسرافیل) اور بہرام (مریخ) کا
مالک ہوں میں عالم اول کا مدبر تھا جبکہ نہ یہ تمہارے آسمان
تھے اور نہ زمین۔

البهاو بامست محمد وابراهيم لاقتلن
اهل الشام بكل مقتلات واى قتلات
واى قتلات ولاقتلن اهل الصفين
بكل قتلة سبعين قتلة ولاردن
الى كل مسلم حيوة جديدة ولا
سلمن اليه صاحبه وقاتله الى ان
يشفى غليل صدرى منه ولاقتلن
بعمار بن ياسر واويس القرنى الف قتيل
ادنى يقال لا وكيف واين ومتى وحتى
فكيف اذا رايتم صاحب الشام ينشر
بالمناشير ويقطع بالمساطير ثم لاذيقنه
اليم العقاب الا انا ابشروا فانى يرد امر
الخلق غداً بامر ربى فلا تستعظم بما
قلت فانا اعطينا علم المنايا والبلايا والتاويل
والتنزيل وفصل الخطاب وعلم النوازل
والوقايع فلا يعزب عنا شئى كانى بهذا
الحسين ؑ عليه السلام وقد ثار نوره
بين عينيه فاحضره لوقته بحين
طويل فيتزلزلها ويخسفها وثار معه
المومنون من كل مكان وايم الله
لو شئت سميتهم رجلا باسماتهم
واسماء ابائهم فهم يتناسلون
من اصلاب الرجال والارحام النساء
الى يوم الوقت المعلوم۔
ثم قال يا جابر انتم مع الحق

پس ابن صوریہ اٹھا اور کہا آپ یا امیر المومنین
فرمایا ہاں میں ہیں، نہیں ہے کوئی اللہ سوائے میرے رب
کے جو تمام مخلوق کا پلنے والا ہے عالم خلق اور عالم امر سب
اسی کے لئے ہے جس کی حکمت سے تمام امور تدبیر پاتے ہیں
اور جس کی قدرت سے تمام زمین و آسمان قائم ہیں گویا کہ میں
دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے ضعیف الایمان لوگ کہتے ہیں کہ جان
لو علی ابن ابی طالب اپنے لئے کیا دعویٰ کرتے ہیں اگر کل فوج
شام ان پر چھا جائے تو یہ ان کی طرف نہ نکلیں گے جس نے محمدؐ و
ابراہیمؑ کو مبعوث کیا اس کی قسم کہ میں اہل شام کو کئی کئی دفعہ
قتل کروں گا کیونکر اور کس طرح؟ مجھے اپنے حق اور بزرگی کی
قسم ہے کہ میں اہل شام کو کئی مرتبہ قتل کروں گا کس طرح؟
اور اہل صفین کو ایک ایک کے بدلے ستر ستر کو ماروں گا
اور ہر مسلمان کو نئی زندگی عطا کروں گا اور اس کے قاتل کو
اسی کے حوالہ کروں گا تاکہ اس سے سینہ کی سوزش کو تشفی پہونچے اور عمار
یاسر و اویس قرنی کے بدلے ہزاروں آدمیوں کو قتل کرونگا کیا میرے لئے
کہا جاتا ہے کہ نہیں کیونکر کہاں اور کب کس وقت؟ پس اس
وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب دیکھو گے کہ امیر شام کو آرہ
سے چیرا جا رہا ہے اور چھریوں سے کاٹا جا رہا ہے۔ پھر میں
اس کو عذاب الیم کا مزہ چکھاؤں گا۔ خبردار ہو جاؤ اور خوش
ہو کہ کل روز قیامت مخلوق کے معاملات حکم رب سے
میرے سپرد رہیں گے۔ پس جو کچھ میں نے کہا ہے اس کو
بڑی بات نہ سمجھو بہ تحقیق کہ مجھے علم منایا، بلایا، تاویل و تنزیل
فصل الخطاب اور علم حوادث و وقائع عطا کیا گیا ہے
پس اس میں سے کوئی چیز ہم سے پوشیدہ نہیں ہے گویا
میں اس حسینؑ کو دیکھتا ہوں کہ اس کا نور اس کی دونوں

رمعه تكونون دنيه تموتون ديا
جابر اذا صاح الناعوس وكبس الكابوس
وتكلم الجاموس فعند ذالك عجائب
واى عجائب اذا نارة النار ببصرى وظهرت
راية العثمانية بوادى سودا واضطربت
البصرة وغلب بعضهم بعضاً وصبا كل
قوم الى قوم وتحركت عساكر خراسان
وتبع شعيب بن صالح التميمى من بطن
الطالقان وبويع سعيد السوسى بخوزستان
وعقد الراية العماليق كردان وتغلبت
العرب على بلاد الارمن والستقلاب
واذعن هرقل بقسطنطنية بيطارقة
سينان نتوقعوا ظهور مكلم موسىٰ
من الشجرة على الطور فيظهر هذا
ظاهر مكشوف ومعاين موصوف الا وكم
عجائب تركتها ودلائل كتمتها لا اجد
لها حملة انا صاحب ابليس بالسجود
انا معذبه وجنوده على الكبر
والغيور بامر الله انا رافع ادريس
مكانا عليا انا منطق عيسىٰ فى المهد
صبيا انا مدين الميادين وواضع
الارض انا قاسمها اخماسا فجعلت
خمسا براً وخمسا بحراً وخمسا جبالاً و
خمسا عامراً وخمسا خراباً انا خرقت
القلزم من الرحيم وخرقت

آنکھوں کے درمیان چمکتا ہے اس کو اس کے وقت پر ایک
مدت کے بعد حاضر کروں گا پس وہ اس کو زمین کو متزلزل
کردیگا اور دھنسا دیگا اور ہر مقام سے کچھ مومنین اس کے
ساتھ اٹھیں گے۔ خدا کی قسم اگر میں چاہوں تو ان کے اور
اور ان کے باپوں کے ناموں سے آگاہ کردوں پس یہ وقت
معلوم تک اصلاب رجال اور ارحام نساء میں نسلاً بعد
نسل منتقل ہوتے رہیں گے۔

پھر فرمایا اے جابر جس وقت سست رائے شخص
چیخنے لگے (لیڈر بن کر شور مچائے) اور مرض کابوس ظاہر
ہو اور بیوقوف کہنے لگیں تو اس وقت بڑے بڑے عجائبات
ظاہر ہونگے بصرہ میں آگ بھڑکے گی اور عثمانی علم وادی
سوداء میں ظاہر ہوگا (خروج سفیانی) اور بصرہ میں
اضطراب ہوگا اور ایک دوسرے پر غالب آتا رہے گا
اور ہر قوم اپنی قوم کی طرف مائل ہوگی اور خراسانی لشکر
حرکت میں آئیں گے اور شعیب ابن صالح تمیمی کی بطن
طالقان میں بعیت کی جائے گی اور سعید سوسی کی خوزستان
میں اور عمالقہ کردان اپنے جھنڈے نصب کریں گے اور
عرب بلاد ارمن اور استقلاب پر غالب آئیں گے اور ہرقل
قسطنطنیہ اہل سینان کو ڈرائے گا پس اس وقت کوہ طور
کے شجر سے تکلم موسیٰ کے منتظر رہو پس وہ ظاہر ہوگا۔ یہ
سب حالات ظاہر ہوں گے .... اور مشاہدہ میں آئیں گے
آگاہ رہو کہ کتنے ہی عجائبات ہیں جن کو میں نے ترک کردیا
اور کتنے دلائل ہیں جن کو میں نے چھپا دیا اس لئے کہ میں کسی
کو ان کا حامل نہ پایا۔ میں ہی ابلیس کو سجدہ کرنے کا حکم
دینے والا تھا میں ہی اس کو اور اس کے لشکر کو اس کے

لعقسه من الحميم وخرقت
كلا من كل وخرقت بعضا من بعض
انا عليثوثا - انا جا ينوثا انا البارجلون
انا المنصرف انا المتصرف على البحار فى
قواميس الزخار عند البيار حتى يخرج
لى ما اعد لى فيه من الخيل والرجل
فاخذ ما احببت واترك ما اردت ثم
اسلم الى عمار بن ياسر اثنے عشرة
الف ادهم على ادهم محب الله
ولرسوله مع كل واحد اثنى عشر
كتيبة لا يعلم عددها الا الله الا فالبشر
فالا فانتم نعم الاخوان الا وان لكم
بعد الحين طرفة تعلمون بها
بعض البيان وينكشف لكم صنائع
البرهان عند طلوع بهرام
وكيوان على دقائق الاقتران فعندها
فتواتر الهدات والزلازل تبقل
مرايات من شاطى جيحون الى
بداء بابل

انا متيرج الابراج وعاقد الرياح
ومفتح الافراج وباسط العجاج - انا
صاحب الطور انا ذالك النور الظاهر
انا ذالك البرهان الباهر وانما كشف
لموسى شفص من شفص الذر
من المثقال وكل ذالك بعلم من

تکبر کی وجہ اللہ کے حکم سے عذاب کرنے والا ہوں میں بلند
کرنے والا ہوں ادریس کو مکان بلند کی طرف، میں نے عیسیٰؑ
کو گویا کیا جبکہ وہ گہوارہ میں تھے۔ میں میدانوں کا پھیلانے
والا اور زمین کا وضع کرنے والا ہوں میں ہی زمین کو پانچ
حصوں میں تقسیم کرنے والا ہوں۔ پس میں نے پانچویں حصے
کو خشکی قرار دیا اور پانچویں حصہ کو پہاڑ پانچویں حصہ کو زمین
مسطح پانچویں حصہ کو آباد اور پانچویں حصہ کو خراب قرار دیا
میں نے قلزم کو زجیم سے شگافتہ کیا اور عقیم کو جمیم سے
علیحدہ کیا اور کل کو کل سے شگافتہ کیا اور بعض کو بعض سے
علیحدہ کیا۔ میں طیبوثا ہوں میں جا ینوثا ہوں میں بارجلون
ہوں میں علیثوثا ہوں۔ میں گہرے اور کثیر پانیوں کے
اقلیموں اور اس میں پیدا ہونے والے بھنور پر متصرف
ہوں یہاں تک کہ اس میں سے میرے لئے وہ چیزیں نکلینگی
جن کا مجھ سے وعدہ کیا گیا ہے۔ یہ پیادے اور سوار ہوں
گے پس میں نے جس کو پسند کیا لے لیا اور جس کو رد کیا ترک
کر دیا۔ پھر آپ نے عمار یاسر کو بارہ ہزار قدیم نوشتے عطا
کئے جن کے (الفاظ کی تعداد) سوائے خدا کے کوئی نہیں
جانتا پھر فرمایا۔ آگاہ ہو جاؤ اور تمہیں خوشخبری ہو کہ تم اچھے
بھائی ہو تمہارے لئے اس وقت کے بعد ایک وقت
آئے گا جس میں تم بعض بیانات کو جان لو گے اور تمہارے
لئے برہان کی صنعتیں ظاہر ہوں گی۔ جب کہ بہرام و کیوان
طلوع ہوں گے اور ان کے قران کے وقت سے یکے بعد دیگرے
آفات و زلزلے آنے شروع ہوں گے اور دریائے جیحون کے
کنارے سے صحرائے بابل کی طرف علم آنے لگیں گے۔
میں برجوں کا بنانے والا ہواؤں کا منعقد کرنے

اللہ ذی الجلال ۔ انا صاحب جنات
الخلود انا مجری الانہار من ماء
تیار و انہار من لبن و انہار من
عسل مصفی و انہار خمر لذۃ
للشاربین ۔ انا حمّیت جہنم وجعلتھا
طبقات السعیر و سقر والجبر والاخریٰ
عمقبوس اعددتھا للظالمین و
ودعت ذالک کلہ وادی برھوت
وھو الفلق ورب ما خلق ویخلد فیھا
الجبت والطاغوت ومن عبدھما
ومن کفر بذی الملک والملکوت:

انا صانع الاقالیم بامر العلیم
الحکیم ۔ انا الکلمۃ التی بھا تمت
الامور و دھرت الدھور ۔ انا جعلت
الاقالیم اربعاً واجزاءً سبعاً فا
قلیم الجنوب معدن البرکات
واقلیم الشمال معدن السطوات
واقلیم الصبا معدن الزلازل واقلیم
الدبور معدن الھلکات الاویل
لمن اینکم وامصارکم من طغاۃ
یظھرون فیغیرون ویبدلون اذا فالت
الشدائد من دولۃ الخصیان وملکۃ
الصبیان والنسوان فعند ذالک ترتج
الاقطار بالدعاۃ الی کل باطل ھیھات
ھیھات توضوا حلول الفرج الاعظم

والا گھاٹیوں کا کھولنے والا اور دھوپ کو بسیط کرنے والا ہوں
میں صاحب طور ہوں میں وہ نور ہوں جو وہاں چمکا تھا۔ میں
وہی دلیل برہان ہوں جس کی موسیٰ کے لئے ایک جھلک ظاہر
ہوئی تھی جو بالکل معمولی تھی۔ یہ سب اللہ صاحب جلال کے
عطا کردہ علم کی وجہ تھی میں ہمیشگی کی جنتوں کا مالک ہوں
میں پانی سے جوش کھاتی ہوئی نہروں کا، دودھ کی نہروں کا
شہد خالص کی نہروں کا اور شراب کی ان نہروں کا جاری
کرنے والا ہوں جس میں پینے والوں کے لئے لذت ہے۔
میں نے گرم کیا جہنم کو اور اس کو طبقات سعیر اور تیز آنچ
والے طبقے قرار دیئے اور دوسرا طبقہ عمقوس ہے۔ جو
ظالمین کے لئے مہیا کیا گیا ہے ان سب کو میں نے
وادی برہوت سے ودیعت کیا اور وہ فلق ہے اور
ایک حصہ ہے اس کا جو کچھ کہ پیدا کیا گیا ہے اس میں جبت و
طاغوت اور ان کی عبادت کرنے والے اور ملک و مالک
سے کفر کرنے والے رہیں گے۔

میں خدائے علیم وحکیم کے حکم سے اقالیم عالم کا
بنانے والا ہوں میں ہی وہ کلمۃ اللہ ہوں جس سے تمام
امور مکمل ہوتے ہیں اور ادوار زمانہ چلے ہیں میں نے
اقالیم کو چار قرار دیا ہے اور سات حصوں میں تقسیم کیا ہے
پس اقلیم جنوب معدن برکات ہے اور اقلیم شمال
معدن شان وشوکت اور اقلیم صبا معدن ہے۔
زلزلوں کا اور اقلیم دبور معدن ہلاکت ہے آگاہ ہو
جاؤ کہ ظالموں کے ہاتھ تمہارے شہروں اور بستیوں کی
تباہی ہوگی کہ وہ ظاہر ہوں گے اور تغیر کریں گے اور
بدل دیں گے جب کہ خواجہ سراؤں بچوں اور عورتوں

اقبالہ فوجاً فوجاً اذا جعل اللّٰہ
حصباء النجف جوھراً وجعلہ تحت
اقدام المومنین ویبایع بہ للخلاف
والمنافقین ویبطل معہ الیاقوت
الاحمر وخالص الدّر والجوھر الاداث
ذلک من ابین العلامات حتی
اذا انتھی صدق ضیائہ وظھر ما
تریدون وبلغتہ ما تحبّون الاوکہ
الی ذالک من عجائب جمّۃ وامور ملمّۃ
یا اشباح الاغنام وابھام الانعام
کیف تکونون اذا وھمتکم رایات
بنی کنام مع عثمان بن عنبۃ من
ارض الشام یرید بہا ابویہ ویزوج
بہا امینہ ھیہات ان یری الحق
اموی اعدائی ثم بکی علیہ السلام
وقال :-

واھا لامم اما شاھد رایات بنی
عنبۃ مع بنی کنام السائرین اثلاثا
المرتکبین جبلا جبلا مع خوف شدید و
بوس عتید الا وھو الوقت الذی وعدتم
بہ لاحملنھم علی نجائب تحفھم
مراکب الافلاک کانی بالمنافقین یقولون
نصّ علیّ علی نفسہ بالربانیۃ - الا
فاشھدوا شھادۃ اسالکم بھا عند
الحاجۃ الیھا ان علیّا نور مخلوق

کی حکومت سے شدتیں ظاہر ہوں گی پس اس وقت باطل
کی دعوت دینے والوں سے اطراف کے ملک کانپنے لگیں
گے افسوس افسوس کہ اس وقت وہ خواہش کریں گے کہ تری
لگو سلامتی حاصل ہو جائے اور وہ فوج در فوج آجائے
جب خدا نجف کی کنکریوں کو جواہر بنا دے گا اور ان کو
مومنین کے قدم کے نیچے قرار دے گا اور منافقین و
مخالفین کے خلاف قرار دے گا۔ اور اس کے ساتھ یاقوت
سرخ خالص موتی اور جواہرات باطل ہو جائیں گے آگاہ
ہو جاؤ کہ یہ ظاہری علامات سے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کی
روشنی کی صداقت منتہی ہو جائے گی اور جو تم چاہتے ہو ظاہر
ہو جائے گا اور جس سے تم محبت رکھتے ہو اس تک پہنچ
جاؤ گے آگاہ ہو جاؤ کہ میں بہت سی عجیب چیزیں جانتا ہوں
اور بہت سی چیزیں جانتا ہوں جو رنج دینے والی ہیں اے
چارپایوں اور مویشیوں کے مثل لوگو اس وقت تمہارا کیا
حال ہوگا جب تم بنی کنام کے جھنڈوں کو عثمان بن عنبۃ
کے ساتھ جو ارض شام سے آئے گا دیکھو گے جس کے ساتھ
اس کے ماں باپ ہوں گے اور وہ ان کی لونڈیوں سے تزویج
کرے گا افسوس کہ وہ حق کو امیوں میں یا میرے دشمنوں میں
دیکھتے ہیں۔

پھر مولا نے گریہ فرمایا اور کہا۔

وائے ہو ان امتوں پر جو بنی عنبۃ کے علموں کا بنی
کنام کے ساتھ مشاہدہ کریں گے۔ جو تین تین ملکر چلتے ہوں
گے اور خوف شدید اور مصیبت کے ساتھ جلاوطن ہونگے۔

آگاہ ہو جاؤ کہ وہ وقت ہوگا جس کا تم سے وعدہ
کیا گیا ہے کہ ان کو بہترین تختوں کے ساتھ اٹھائیں گے۔ گویا

وعبد مرزوق ومن قال غير هذا فعليه
لعنة الله ولعنة اللاعنين۔

ثم نزل وهو يقول تحصنت بذی
الملك والملكوت واعتصمت بذی العزة
والجبروت واستعنت بذی القدرة
والملكوت من كل ما اخافه واحذره
ايها الناس! ما ذكر احدكم
هذه الكلمات عند نازلة وشدة
الا ازاحها الله تعالیٰ عنه۔

فقال جابر وحدها يا امير المومنين
قال۔ واضيف اليها الثلاثة عشر اسماً
ومعنى ثم ركب ومضى۔

(بحر المعارف ص۳۸۲
مشارق الانوار)

میں منافقین کو دیکھتا ہوں وہ کہتے ہیں کہ علیؑ نے اپنے لئے ربوبیت کی نص قرار دی ہے۔ خبردار ایسی گواہی دو جو وقت ضرورت تم سے پوچھی جائے گی۔ بیشک علیؑ ایک نور مخلوق اور رزق پانے والے بندہ ہے جو اس کے خلاف کہے گا اس پر خدا اور لعنت کرنے والوں کی لعنت ہے۔

پھر منبر سے اترے اور فرمایا کہ میں نے بادشاہ ملک و ملکوت سے پناہ لی اور عزت و جبروت والے سے تمسک کیا اور ہر اس چیز سے جس سے بچتا ہوں اور خوف ہو اور قدرت ملکوت والے سے مدد چاہی۔ اے لوگو کوئی ان کلمات کا ذکر کسی شدت و مصیبت کے وقت نہیں کرے گا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس سے اس کو دفع کر دے گا۔

جابر نے کہا یا امیر المومنین کیا آپ ایک ہی ایسے ہیں فرمایا اس میں تیرہ نام اور بڑھا دو اور مجھے اس میں شریک کر لو پھر سوار ہو کر تشریف لے گئے۔

نوٹ: اس خطبہ میں بھی حضرت امیر المومنینؑ نے عظمت و جلال پروردگار عالم کے بیان کے ساتھ عجائب و اسرار ولایت اور چند رموز اخبار غیب بیان فرمایا ہے جو خواص ولایت مطلقہ سے ہیں ممکن ہے اس میں سے بعض فقرات ضعیف الایمان اشخاص کو گراں گذریں مثلاً انا الاول انا الاخر اس جملہ کے معنی میں اس قدر کہنا کافی ہوگا کہ خدا اول و آخر بالذات ہے اور حضرت علیؑ بالزمان، بالآخر امام نے خود ہی فرمایا کہ چونکہ کسی میں تمام رموز و اسرار سننے کی اہلیت اور قابلیت برداشت نہیں ہے اس لئے بہت سے اسرار پوشیدہ ہی چھوڑ دیتا ہوں اور فرمایا کہ ہمارے یہ چند معمولی اوصاف سن کر بعض ضعیف الایمان لوگ شبہ کرتے ہیں کہ علیؑ دعویٰ ربوبیت کرتا ہے۔ حالانکہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اپنے رب کا بندہ ہوں اور اس سے روزی پاتا ہوں۔

ع۱: حبک۔ ستاروں کے درمیان کا راستہ ع۲: اصطکاک: کھٹکھٹانا ع۳: کابوس: ایک مرض ہے جس میں آدمی نیند کی حالت میں ایسا محسوس کرتا ہے کہ کوئی چیز اس کا گلا گھونٹ رہی ہے ع۴: بہرام: یعنی مریخ کیوان یعنی زحل ع۵: فلق: دوزخ کا ایک کنواں

ع۶: صبا، مغرب سے چلنے والی ہوا ع۷: مشرق کی طرف سے چلنے والی ہوا